



مجلسِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

(816) انجانے خوف سے بچنے کے لیے کوئی وظیفہ بتائیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جب پھوٹی تھی تو بہت بہادر ہوا کرتی تھی، مجھ میں بڑی ہمت اور شجاعت ہوا کرتی تھی لیکن اب جب کہ میری عمر ۷۰ سال ہے مجھے بے حد ڈر لگنے لگا ہے۔ خاص طور پر اندھیرے اور تنہائی کا تصور بھی رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے۔ جب کبھی رات کو اندھیرے والی جگہ پر نظر پڑتی ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی کفن پوش مردہ کھڑا ہے اور اگر کبھی گھر میں اندھیرے والی جگہ سے گزروں تو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی خنجر لیے میرے پیچھے چلا آ رہا ہے۔ بچپن کے سنے ہوئے خطرناک واقعات بار بار ذہن میں آتے ہیں۔ کچھ لوگ آیات کے ورد کا مشورہ دیتے ہیں لیکن میرا یہ مسئلہ ہے کہ میرے ذہن میں فوراً یہ خیال آتا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اللہ میرے امتحان کے لیے کوئی جن بھوت نہ بھیج دے۔ میں آیت الکرسی، دعائی یونس، حبیبی اللہ ونعم... معوذتین، لا حول... وغیرہ پڑھتی رہتی ہوں۔

خوف کے وقت جسم کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں، دل دھڑکنے لگتا ہے اور ہاتھ پیروں سے جان نکل جاتی ہے۔ اور پورے جسم پر پسینہ آ جاتا ہے۔ (سائل) (۹ مارچ ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت سے ثابت شدہ اور او و وظائف کو بالعموم کثرت سے پڑھیں، امید ہے ذہنی کیفیت درست ہو جائے گی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّيْ لَا أَشْرُكَ بِهِ شَيْئًا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی



جلد: 3، مستقرقات: صفحہ: 559

محدث فتویٰ